106481 ـ نماز ادا کرنے کے باوجود زکاۃ اور روزے کی ادائیگی نہ کرنے یا پھر حج کی ادائیگی کر کے نماز کی ادائیگی نہ کرنے والے شخص کا حکم

سوال

میں نے آپ کے کچھ جوابات میں پڑھا ہے کہ اگر کوئی شخص روزے رکھے لیکن نماز ادائیگی نہ کرتا ہو تو اس کے روزے جائز نہیں، یا پھر جو نماز تو ادا کرے لیکن روزے نہ رکھے تو اس کی نماز کا کوئی فائدہ نہیں.
جو شخص نماز ادا کرتا ہو لیکن روزے نہ رکھے تو کیا اس کی نماز جائز ہوگی ؟
اور اگر کوئی شخص زکاۃ ادا نہ کرتا ہو تو کیا اس کی نماز جائز ہوگی ؟ اور اگر کوئی شخص حج کرے لیکن نماز کی ادائیگی نہیں کرتا تو کیا اس کا حج جائز ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" جس شخص نے رمضان المبارک کے روزے فرضیت کا انکار کرتے ہوئے روزے نہ رکھے تو وہ کافر ہو جائیگا، اور اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی.

اور جس شخص نے جان بوجھ کر سستی کرتے ہوئے روزے ترک کیے تو صحیح قول کے مطابق وہ کافر نہیں ہوگا، اور اس کی نماز صحیح ہوگی.

اور جس شخص نے فرض کردہ زکاۃ کے فرض ہونے کا انکار کرتے ہوئے زکاۃ ادا کرنا ترک کر دی تو وہ کافر ہے اور اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی، لیکن جس نے عمدا سستی اور بخل کرتے ہوئے زکاۃ ترک کر دی تو وہ کافر نہیں ہوگا اور اس کی نماز صحیح ہوگی.

اور اسی طرح اگر کوئی شخص حج کی فرضیت کا انکار کرتے ہوئے حج کی ادائیگی ترک کر دے تو وہ کافر ہوگا، لیکن جس نے استطاعت ہونے کے باوجود حج نہ کیا تو وہ کافر نہیں ہوگا اور اس کی نماز صحیح ہو گی.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء.

الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفی.

الشيخ عبد الله بن قعود.

فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (١٠/ ١٤٣-١٤٤).

اور جس شخص نے بھی نماز ترک کی اور نماز کی ادائیگی نہ کی تو اہل علم کے صحیح قول کے مطابق وہ مرتد اور کافر ہے، اس کی کوئی عبادت بھی صحیح نہیں ہو گی.

آپ مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (5208) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .